

آیت انتا: حضرت خواہ نے اپنے شہر کے جھنڈے کا قصہ حضور پاک ﷺ کے حضور بیان کیا اور عرض کیا کہ یار رسول اللہ! کیا اس کی کوئی صورت ہے کہ میری اور میرے بچوں کی زندگی تباہ ہونے سے فیجے جائے؟ حضور پاک نے فرمایا کہ اس مسئلے کے بارے میں مجھے کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے، تم اپنے شہر پر حرام ہو چکی ہو۔ ان کے شہر نے غصے میں ان کو ماں کہہ دیا تھا جس سے ان دونوں میاں بیوی کے تعلقات نٹوت گئے تھے۔ زمانہ جاتیت میں بیوی کو اس طرح کی بات کہہ دینے سے اسکی طلاق پر جاتی تھی جس کے بعد ان کے ملنے کی کوئی صورت باقی نہ رکھی اور بیوی لازماً شہر سے جدا ہو جاتی۔ حضرت خواہ بہت پریشان ہوئیں اور نالہ و فریاد کرنے لگیں اور حضور پاک سے پار پار عرض کرنی تھیں کہ یار رسول اللہ! میرا اور میرے بچوں کا کیا ہے گا۔ اور وہ اللہ سے فریاد کر رہی تھیں اللہ نے اس وقت ان کی فریادوں میں سننے کے مراد ہے فریاد قول کریں اور ظہار کے بارے میں شرعی احکام نازل فرمادیے۔ یہ خاتون جن کے معاملے میں



شروع خدا کا نام لے کر جو براہم بران نہیا یہ رحم والاء ہے۔

## قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الرَّجِيمِ

قَدْ	سَمِعَ اللَّهُ	قَوْلَ	الَّتِي	تُجَدِّلُكَ	فِي
تَعْقِينٍ	سَنِّي اللَّهَ نَعَّ	بَاتٍ	أَكَيْ جَوَ	بَحْثٍ وَجَدَالٍ كَرْتَى تَحْمِسَ	بَارِسِ مِنْ
(اے پیغمبر!	جو حورت تم سے اپنے شہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور خدا سے				

## زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَ اللَّهُ يَسْمَعُ

زَوْجِهَا	وَ تَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ	وَ اللَّهُ يَسْمَعُ
اپنے شہر کے اور شکایت کرتی تھی اللہ سے		
شکایت (رخ و ملال) کرتی تھی خدا نے اس کی التجاں لی اور خدام تم دونوں کی گفتگو		

## تَحَاوُرٌ كَمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بِصَيْرٍ ① الظَّاهِرِينَ

تَحَاوُرٌ كَمَا	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ	بِصَيْرٍ	الَّذِينَ
تم دونوں کی گفتگو	بے شک اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	جو لوگ
سن رہا تھا کچھ شک نہیں کہ خدا استاد یکتا ہے۔ جو لوگ				

## يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَاءِهِمْ مَا هُنَّ

يُظَاهِرُونَ	مِنْكُمْ	مِنْ نِسَاءِهِمْ	مَا هُنَّ
اں کہہ دیتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں کو	نہیں
تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی			

انعال: تُجَادِلُكَ: (تُجَادِلُكَ) وہ تھے جھنڑتی تھی تُجَادِلُ، مُجَادِلَة سے مفارع واحد غائب سے بُشِّتَ کَ ضمیر مفعول (واحد حاضر مذكر)۔ تَشْتَكِي: وہ شکایت کرتی ہے وہ جھیکتی ہے / تھی / اشیکاء سے مفارع واحد غائب مؤنث۔ يُظَاهِرُونَ: وہ ظہار کرتے ہیں وہ بیوی کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں، مُظاہرَة سے مفارع صحیح غائب مذكر۔

اسما: تَحَاوُرٌ: سوال جواب، گفتگو (مفاف) مصدر (باب تفاصیل)۔

**أَمْهَتِهِمْ إِنْ أَمْهَتْهُمْ إِلَّا إِلَيْهِ وَلَدْنَهُمْ**

أَمْهَتِهِمْ	وَلَدْنَهُمْ	إِنْ	أَمْهَتْهُمْ	إِلَّا	إِلَيْهِ
ان کی مائیں	نمیں	ان کی مائیں	گمراہ	وہ جنہوں نے	جم دیا ان کو
ما میں نہیں (وہ جاتیں)۔ ان کی ما میں تو وہی بیس تھن کے بھن سے وہ پیدا ہوئے۔					

**وَإِنْهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكِرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا**

وَإِنْهُمْ	وَزُورًا	لَيَقُولُونَ	مُنْكِرًا	مِنَ الْقَوْلِ	
اور بے شک وہ	اور جھوٹی	بات	بنتے ہیں	نا معقول	اوہ بنتے ہیں

**وَإِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ غَفُورٌ ۚ وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ**

وَإِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ	لَغَفُورٌ	غَفُورٌ	وَإِنَّ اللَّهَ	يُظْهِرُونَ
اور بے شک اللہ	اور جو لوگ	بنتے والا	بنتے والا	اور بے شک اپنے	ماں کہہ بیٹھیں

اور خدا ہر امعاف کرنے والا (اور) بنتے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو

**مِنْ إِسَابِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرٌ**

مِنْ إِسَابِهِمْ	ثُمَّ يَعُودُونَ	لِمَا	قَالُوا	فَتَحْرِيرٌ
اپنی عورتوں کو	پھر جو ع کر لیں	اس سے جو	کہاں ہوں نے	پس آزاد کریں

ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے

**سَاقِبَةٌ مِنْ قَبْلٍ أَنْ يَتَمَاسَ طَلِكُمْ تُوعْطُونَ**

رَفَعَةٌ	مِنْ قَبْلٍ	أَنْ	يَتَمَاسَ	ذَلِكُمْ تُوعْطُونَ
ایک غلام	اس سے پہلے	کہ	ایک دوسرے کو مس کریں	یہ تم کو صحیح کی جاتی ہے

سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو!) اس (حکم) سے تم کو صحیح کی جاتی ہے  
اعمال: وَلَدْنَ: انہوں نے (ان کو) جتا، (ضرب؛ وَلَدَ، بَيْلَدَ) وَلَادَةٌ سے ماضی جمع غائب مؤنث۔  
يَعُودُونَ: وہ لوٹ پڑیں، وہ رجوع کر لیں، وہ پھر جاتے ہیں، وہی کام کرتے ہیں (نهر؛ بَعَادٌ، يَعُودُ، يَعُودَةٌ،  
مضارع جمع غائب مذکور۔ يَتَمَاسَ: (کہ) وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں، وہ دونوں جماع کریں (فعال)  
تَمَاسٌ سے مضارع مثنیہ غائب مذکور۔ تُوعْطُونَ: تمہیں صحیح کی جاتی ہے (ضرب؛ بَعَضٌ، يَعِطُّ)  
وَعَظُّ سے مضارع مجہول جمع حاضر مذکور۔

یہ آیات نازل ہوئیں قبیلہ خورج کی حضرت خولہ بنت شبیخ۔ پارکا والی میں ان کی فریاد کا سنا جاتا اور ان کی فریاد رسی کیلئے اسی وقت فرمان مبارک کا نازل ہوتا ہے ایک ایسا واقعہ جس کی وجہ سے صحابہ کرام میں ان کی بہت قدروں میں ایک روایت نقل کی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کچھ اصحاب کے ساتھ کہیں جا رہے تھے راستے میں ایک عورت ان کو ملی اور اس نے ان کو روکا۔ آپؓ نوراک گئے سر جھکا کر دیکھ اس کی باتیں سنتے رہے۔ جب تک اس نے بات ختم نہ کی آپؓ کھڑے رہے۔ ساقیوں میں سے ایک صاحب نے عرض کیا، امیر المؤمنین! آپؓ نے قریش کے سرداروں کو اس بڑھیا کیلئے اتنی دیر تک روکے رکھا۔ فرمایا جانتے بھی ہو یہ کون ہے؟ یہ خولہ بنت شبیخ ہے، یہ دھورت ہے جس کی شکایت سات آمانوں پر کی گئی۔ خدا کی تھی ایم ایرات تک مجھے کہڑا رکھتی تو میں کھڑا رہتا۔ بس نمازوں کے اوقات پر اس سے معدتر کر لیتا۔

بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ<sup>③</sup> فَمَنْ لَمْ

بِهِ	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَيْرٌ	فَمَنْ لَمْ
اس کی	اور اللہ	ساتھ اسکے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	پس جو نہ

ہے۔ اور جو کوئی کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔ جس کو غلام

يَجِدُ فَصِيَامُ شَهْرِيْنَ مُتَّابِعَيْنَ مِنْ قَبْلِ

يَجِدُ	فَصِيَامُ	شَهْرِيْنَ	مُتَّابِعَيْنَ	مِنْ قَبْلِ
پائے	توروز رکھے	دو ماہ	متواتر	اس سے پہلے

نہ ملے وہ جامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے

أَنْ يَتَمَّا سَا جَ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطَاعَمُ سِتِّينَ

أَنْ	يَتَمَّا سَا	فَمَنْ	يَسْتَطِعْ	فَإِطَاعَمُ	سِتِّينَ
ک	ایک دوسرے کو مس کریں	پس جو نہ	طاقت رکھے	تو کھانا کھلانا	سائچہ

رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہوتا (اسے) سائچہ مسکینوں کو کھانا

مِسْكِينًا طَذِلَكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ط

مِسْكِينًا	ذِلَكَ	لِتُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ	مِسْكِينًا
مسکینوں کو	یہ	تاکہ تم ایمان لاوے	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	کھلانا (چاہیے)۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ تم خدا اور اس کے رسول کے فرمابند ہو جاؤ۔

وَتَلِكَ حَدْوَدُ اللَّهِ وَلِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>④</sup>

وَتَلِكَ	حَدْوَدُ	اللَّهِ	وَلِلْكُفَّارِيْنَ	عَذَابٌ أَلِيمٌ
اور یہ	حدیث ہیں	اللہ کی	اور کافروں کیلئے	عذاب دردناک

اور یہ خدا کی حدیث ہیں اور شہمنش والوں کے لیے ردود آئیں والا عذاب ہے۔

**إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُفِّرُوا**

إِنَّ	الَّذِينَ	يُحَادِثُونَ	الَّهُ	وَرَسُولَهُ	كُفِّرُوا
بے شک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اسکے رسول کی	ذیل کیے جائیں گے
					جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذیل کیے جائیں گے

**كَمَا كُبِّتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أُنْزَلْنَا**

كَمَا	كُبِّتَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَقَدْ أُنْزَلْنَا
بس طرح	ذیل کیے گئے	جو لوگ	ان سے پہلے ہوئے	اور نازل کروی ہیں ہم نے
				بس طرح ان سے پہلے لوگ ذیل کیے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح

**أَيْتَ بَيِّنَتِ طَوْلَ لِلْكُفَّارِينَ عَذَابُ مُهَمِّينَ ٥**

آیات	بَيِّنَتِ	وَلِلْكُفَّارِينَ	عَذَابُ	مُهَمِّينَ
آیات	روشن	اور کافروں کیلئے	عذاب	ذیل کرنے والا
				آیتیں نازل کروی ہیں۔ جو نیں مانتے ان کو دلت کا عذاب ہوگا۔

**يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فِي نِسْبَتِهِمْ بِمَا عَمِلُوا**

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ	جَمِيعًا	فِي نِسْبَتِهِمْ	بِمَا	عَمِلُوا
بس دن	زندہ کرے گا ان کو اللہ	سب کو	پس خبر دے گا ان کو	اُسکی جو	عمل کیے انہوں نے
					بس دن خدا ان کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔

**أَحْصَهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ**

أَحْصَهُ اللَّهُ	وَنَسُوهُ	عَلَى كُلِّ	شَيْءٍ
شارکیاں کو اللہ نے	اور وہ بھول گئے اس کو	اور اللہ پر ہر	چیز
			خدا کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور خدا ہر چیز سے

**اعمال: يُحَادِثُونَ:** وہ مخالفت کرتے ہیں، دشمنی کرتے ہیں، مخالف بنتے ہیں، (مفاعلہ) مُحاَدَةً سے مضرار عجیع غائب مذکور۔ **كُبِّرُوا:** وہ ذیل کیے جائیں گے (ضرب) كُبِّتَ (چھاڑنا، ذیل کرنا) سے، ماضی مجھوں جمع غائب مذکور، **كُبِّتَ:** ذیل کیے گئے ذلت کے ساتھ لوتا دیے گئے، ماضی مجھوں واحد غائب مذکور۔ **أَحْصَهُ:** (أَحْصَى، هـ) اس نے اس کو گن رکھا، أَحْصَى، إِحْصَاءٌ سے ماضی واحد غائب مذکور، هـ ضیر مفعول (واحد غائب مذکور)۔

## ٦٩ شَهِيدٌ ۚ إِنَّمَا تَرَىَ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

شَهِيدٌ	أَمْ	تَرَىَ	أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي
گواہ ہے	کیا نہیں	دیکھاتو نے	کہ اللَّهُ جانتا ہے جو میں

واقف ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسانوں میں

آیت ۸۴: ان آیات میں منافقین کے اس رویے پر گرفت کی گئی ہے جو انہوں نے مسلم معاشرے میں اختیار کر رکھا تھا۔ بظاہر وہ مسلم سوسائٹی میں شامل تھے مگر وہ اللہ اور رسول پر دل سے ایمان نہ رکھتے تھے اور ایسا طرز عمل اختیار کرتے تھے جس سے اسلام کو اور مسلمانوں کو نقصان پہنچے۔

انہوں نے اپنا الگ جھٹا ہا رکھا تھا اور ہر جگہ آپس میں کھسپھس کرتے نظر آتے تھے۔ مسلمانوں کو ہوتی اذیت دیتے کیلئے ان کی طرف اشارے کر کے سرگوشیاں کرتے تھے تاکہ مسلمان پریشان ہوں اور ان میں پھوٹ پڑے۔ حضور پاک ﷺ نے منافقین کو اس سے منع کیا مگر وہ باز نہ آئے اس پر آیات نازل ہوئیں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے خفیہ رازوں سے واقف ہے۔ جب تم سرگوشیاں کرتے ہو تو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔ تم دنیا بھر کی گرفت سے بچ سکتے ہو مگر اللہ کی گرفت سے بچ کر کہیں نہیں جاسکتے۔

حدیث کی کئی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہود اور منافقین کا یہ رویہ تھا کہ حضور پاکؐ کی خدمت میں جب

## السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ

السَّمَوَاتِ	وَ مَا	فِي	الْأَرْضِ	مَا	يَكُونُ	مِنْ
آسانوں	اور جو	میں	زمین	نہیں	ہوتا	کوئی

ہے اور جو کچھ میں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ تین (شخصوں) کا

## نَجُوٰى ثَلَاثَةٌ إِلَّا هُوَ رَبُّهُمْ وَ لَا خَسِيَّةٌ

نَجُوٰى	ثَلَاثَةٌ	إِلَّا	هُوَ	رَبُّهُمْ	وَ لَا	خَسِيَّةٌ
کانوں میں صلاح مشورہ	تلن کا	مگر	وہ	چوتھا ان میں	اور نہ	پانچ کا

(جمع اور) کانوں میں صلاح مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا

## إِلَّا هُوَ سَادُسُهُمْ وَ لَا أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَ لَا

إِلَّا	هُوَ	سَادُسُهُمْ	وَ لَا	أَدْنَى	مِنْ ذَلِكَ	وَ لَا
مگر	وہ	ان میں چھٹا	اور نہ	کم	اس سے	اور نہ

مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کیا

## أَكْثَرٌ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُواْ ثُمَّ

أَكْثَرٌ	إِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	أَيْنَ مَا	كَانُواْ	ثُمَّ
زیادہ	مگر	وہ	ان کے ساتھ	چہاں بھی	وہ ہوں	پھر

زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر

وَمَنْ يَوْمَ عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيمَةِ طَإِنَّ اللَّهَ

بِمَا	عَمِلُوا	يَوْمَ الْقِيمَةِ	طَإِنَّ اللَّهَ
بِمَا	عَمِلُوا	يَوْمَ الْقِيمَةِ	طَإِنَّ اللَّهَ
بِمَا	عَمِلُوا	يَوْمَ الْقِيمَةِ	طَإِنَّ اللَّهَ

شُرُورِهِمْ بِمَا عَمِلُوا نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَهُوا

حاضر ہوتے تو اپنے دلوں کا  
کینہ اور بعض اس طرح  
ٹالاتے کہ السلام ملیک کی  
بجائے السلام علیک کہنے، جس  
کے معنی یہی تھے پر موت  
آئے۔ اور پھر دل میں کہتے  
تھے کہ ہم ہر عذاب کیوں نہیں  
آتا۔ اللہ کی دی ہوئی اس  
مہلت سے ناجائز فائدہ  
املاحتے اور ہدایت سے اور  
دور چلے جاتے۔

ایک روز ایسا ہوا کہ چند  
یہودی آپ کے خدمت میں  
حاضر ہوئے اور السلام علیک یا  
بالتقاسیم کہا۔ حضور پاک  
نے جواب میں فرمایا، علیکم۔

حضرت عائشہؓ رضی اللہ عنہ  
ان سے رہائہ گیا اور انہوں  
نے کہا موت ہمیں آئے اور  
اللہ کی لخت ہو اور پھر کار  
پڑے۔ حضورؐ نے انہیں روکا  
اور فرمایا، اے عائشہ! اللہ کو بد  
زبانی پسند نہیں۔ حضرت

عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول  
اللہ! آپ نے سنائیں کہ  
انہوں نے کیا کہا؟ آپ نے  
فرمایا، میں نے سن اور اس کا  
جواب دے دیا اور تم پر بھی۔  
(بخاری و مسلم)

الرَّسُولُ زَوَإِذَا جَاءَهُوكَ حَيْوَكَ بِمَا لَمْ يَحْكِمْ

الرَّسُولُ وَإِذَا جَاءَهُوكَ حَيْوَكَ بِمَا لَمْ يَحْكِمْ

اعمال: بَتَّسَاجُونَ: وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں (قاصل) بتائیج سے مضاروں جمع "بَتَّسَاج" مذکور۔ حَيْوَكَ:

انہوں نے (تجھکو) دعا دی انہوں نے سلام کیا (تعیل) بخوبیتے ماضی صورت ناقب مذکور، لَمْ يَحْكِمْ: اس نے

دعائیں دی /سلام نہیں کیا/ مضارع مفعلي پلم واحد غائب مذکور۔

اسماء: مَعْصِيَةٌ: نافرمانی کرنا، گناہ نافرمانی (مضارع)، مصدر تمجیدی (باب ضرب)۔

بِهِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يَعِدُنَا

بِهِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يَعِدُنَا

جس سے اللئے اور کہتے ہیں کیوں نہیں عذاب دیتا ہم کو

تمہیں دعا دیتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو پھر ہم کہتے ہیں خدا ہمیں

اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمْ يَصْلُونَهَا

اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمْ يَصْلُونَهَا

اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمْ يَصْلُونَهَا

اس کی سزا کیوں نہیں دیتا؟ (اے پیغمبر!) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے۔ یہاں میں داخل ہوں گے اس میں

فَإِنَّمَا الْمَصِيرُ إِلَيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

فَإِنَّمَا الْمَصِيرُ إِلَيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

جس وہ بری ہے اور وہ کی جگہ ہے۔ مومنوں جب

تَنْجِيْتُمْ فَلَا تَتَنَجُّوْ بِالْأَثْمِ وَالْعُدُونِ

تَنْجِيْتُمْ فَلَا تَتَنَجُّوْ بِالْأَثْمِ وَالْعُدُونِ

تم سرگوشیاں کرنے لگو پسند اور زیادتی کی

تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی

وَمَعِصِيَّتِ الرَّسُولِ وَتَنَجُّوْ بِالْبَرِّ وَالثَّقَوْيِ ط

وَمَعِصِيَّتِ الرَّسُولِ وَتَنَجُّوْ بِالْبَرِّ وَالثَّقَوْيِ ط

رسول کی بلکہ تم سرگوشیاں کرو نیکی کی

نافرمانی کی پاتیں رکنا بلکہ نیکواری اور پرہیزگاری کی پاتیں رکنا۔

تَنَجِيْتُمْ: تم نے سرگوشی کی / رازداری کی، (تفاصل) تناج سے ماضی مجمع حاضر مذکور،

تَنَجُّوْ: تم سرگوشی نہ کرو تم کا ناپھوسی مت کر دئیں مجھ حاضر مذکور، تَنَاجُّوْ: تم سرگوشی کرو تم رازداری

آیت ۹: اس آیت میں  
یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اصلاح  
کیلئے سرگوشی کرنا جائز ہے۔  
کسی کا حق دلوانا ہو کسی کی  
مالی مدد کرنا ہو کسی کے  
درمیان صلح کرنا ہو۔ نیک  
کاموں کیلئے سرگوشی کی  
اجازت ہے۔  
حضور ﷺ نے آداب مجلس  
کی جو تعلیم دی ہے وہ یہ ہے  
کہ جب تین آدمی بیٹھے ہوں  
تو دو آدمی آپس میں کھرپھر  
نہ کریں، کیونکہ یہ تیرے  
آدمی کیلئے باعث رنج ہو گا۔  
(بخاری و مسلم)  
دوسری حدیث میں حضور  
پاک نے فرمایا، دو آدمی کھر  
پھر نہ کریں مگر تیرے سے  
اجازت لے کر کیونکہ یہ اس  
کیلئے باعث رنج ہو گا۔  
(مسلم)

وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ إِنَّمَا

إِنَّمَا	تُحْشَرُونَ	إِلَيْهِ	الَّذِي	اللَّهُ	وَ اتَّقُوا
اور خدا سے جس کے سامنے مجھ کیے جاؤ گے تو رہنا۔ (کافروں کی)	اس کی طرف	تم مجھ کیے جاؤ گے	وہ جو	الله سے	اوڑرو

النَّجُوْيٰ مِنَ الشَّيْطَنِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ أَمْنَوْا

أَمْنَوْا	الَّذِينَ	لِيَحْزُنَ	الشَّيْطَنِ	مِنْ	النَّجُوْيٰ
سرگوشی ایمان لائے	شیطان	تارک غناک ہوں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	سرگوشی

سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اسلئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غناک ہوں  
گر خدا کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ فقصان نہیں بخیج سکتا۔

وَ عَلَى اللَّهِ فَلِيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	فَلِيَتَوَكَّلُ	الْمُؤْمِنُونَ	وَعَلَى اللَّهِ
اور اللہ تھی پر	چاہیے کہ بھروسار ہیں	مومن لوگ	اے لوگوں

تو مومنوں کو چاہیے کہ خدا ہی پر بھروسار ہیں۔ مومنو!

أَمْنَوْا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَلِسِ

أَمْنَوْا	تَفَسَّحُوا	لَكُمْ	إِذَا	قِيلَ	فِي الْمَجَلِسِ
ایمان لائے ہو	جب کہا جائے	تم کو	کہا جائے	جب	ایمان لائے ہو

جب تم سے کہا جائے کہ ملں تھیں کھل کر بیٹھو

اعوال: یَحْزُنَ: (تارک) وہ غلکن کرنے والے نہیں ڈال دے (نفر) ہر ہزار سے مفارع واحد غائب مذکور

تَفَسَّحُوا: تم کشاڑی کر دئے کھل کر بیٹھو فتح سے امر جمع حاضر مذکور۔

اسماء: ضَارِّهِمْ: ان کو ضرر پہنچانے والا ان کا فقصان رسال حنَّا (ضَرِّ سے اس فاعل) مضاف مذکور

(ضریر جمع غائب مذکور) مضاف الی۔ الْمَجَالِسِ: بیٹھنے کی جگہیں، محلیں، نشست گاہیں (ضرب) جلوہ

(بیٹھنا) سے اسم ظرف مکان جمع، مَجَلِسٌ واحد۔

﴿ آیت ۱۰: اس آیت میں مسلمانوں کو مجلس میں بیٹھنے کے آداب سکھائے گئے ہیں۔ ایک بار ایسا ہوا کہ حضور پاک ﷺ مسجد میں تشریف فرماتے تھے اور مسجد حاضرین سے بھری ہوئی تھی۔ اس کے بعد اور اصحاب حاضر ہوئے جو جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کھڑے رہے۔ جب جگہ دینے کے لیے کہا گیا تو کسی نے جگہ دی اور کسی نے نہ دی۔ اور لوگوں میں ایک بات یقینی کہ حضور پاک ﷺ کی صحبت سے فیض یاب ہونے کیلئے دریکنگ بیٹھ رہتے تھے۔ اس

## فَأَفْسَحُوا يَقْسِحَ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا قِيلَ

فَأَفْسَحُوا	يَقْسِحَ اللَّهُ	لَكُمْ	وَإِذَا	قِيلَ
تَوَكِّلْ كَرْبِيْلَةَ كَرْبِيْلَةَ	كَشَادِيْلَةَ كَشَادِيْلَةَ	تَمْ كَوْ	أُورْجَبْ	كَاهِجَائِيْنَ

تو تکل کر بیٹھا کرو کشا دی گئی بیٹھے گا۔ اور جب کاهجا گئے کہ

## اَنْشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اَنْشُرُوا	يَرْفَعَ اللَّهُ	اَمَنُوا
اَنْحَكْرَهْ رَهْ بَهْ	بَلْدَرَهْ كَاهِلَهْ	اَيْمَانَ لَائِيْنَ

اَنْحَكْرَهْ رَهْ بَهْ ہو اَنْحَكْرَهْ رَهْ بَهْ ہو اکڑ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

## مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَتٌ

مِنْكُمْ	وَالَّذِينَ	اُوتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجَتٌ
تم میں سے	اوْرْجَوْ	دَيْنَهْ	عِلْم	دَرَجَت

ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کرے گا۔

## وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ ۱۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اوْرَالَهْ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خَرْدَارَهْ	اے

اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ مونو!

## آمَنُوا إِذَا نَجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِمُوا بَيْنَ

آمَنُوا	إِذَا نَجَيْتُمُ	الرَّسُولَ	فَقَدِمُوا
اَيْمَانَ لَائِيْنَ	جَبْ کَانَ میں بات کر تو	رسُولَ کے	تَوْا گَهْ بَیْجَوْ دَوْ

جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے

## فَسَحُوا: تَمْ كَلْ جَاؤْ، كَشَادِهَ هُوْ جَاؤْ، كَلْ كَرْ بِيْتَهْ جَاؤْ، (فَتْ) فَسَحْ سے امرِ صحیح حاضر مذکور،

سَحْ: وہ کشا ش کر دے گا، وہ کشا دی گی پیدا کر دے گا، کشا ده جگد دے گا، مضارع واحد غائب مذکور۔

## شَرُوا: تَمْ اَنْحَكْرَهْ رَهْ بَهْ (صر) اَنْشُرْ سے امرِ صحیح حاضر مذکور۔ يَرْفَعْ: وہ بلند کرے گا، اونچا کرے گا، (فَتْ)

سَعْ سے مضارع واحد غائب مذکور۔ نَاجِيْتُمْ: تم نے سرگوشی کی، (جب) تم آہستہ سے (رسُولَ کے) کان

سَعْ سے کھینچ کر کیا، (غمانہ) مُنَاجَاهَہ سے ماضی صحیح حاضر مذکور۔

سے آپ کے ضروری کاموں  
کا حرج ہوتا تھا اور آرام میں  
بھی خلل پڑتا تھا۔ ان  
حالات میں یہ آیت نازل  
ہوئی۔

اللہ اور رسول نے مسلمانوں کو  
یہ تہذیب سکھائی کر جو لوگ  
پہلے سے مجلس میں بیٹھے ہوں  
وہ سہت کر بیٹھیں اور بعد میں  
آنے والوں کو کھلے دل سے  
چکدیں۔ اور بعد میں آنے  
والوں کو ہدایت دی کروہ پہلے  
سے بیٹھے ہوؤں کو اٹھا کرنے  
بیٹھیں۔

حضرت پاک نے فرمایا کوئی  
شخص کسی کو اٹھا کر اس کی  
چکد نہ بیٹھے۔ بلکہ تم لوگ  
دوسروں کیلئے چکد کشا دہ کرو۔  
(خاری و سلم)

حضرت پاک نے فرمایا کسی  
شخص کیلئے یہ جائز نہیں ہے  
کہ دو آدمیوں کے درمیان  
ان کی اجازت کے بغیر کس

جائے۔ (ترمذی)

آیت ۱۲: اس آیت کا  
نشان نزول یہ ہے کہ بعض

مسلمان حضور ﷺ سے

علیحدگی میں خیہہ بات چیت

کرنا چاہتے اور آپ وقت

دے دیتے تھے۔ یہاں تک

کہ بہت سے لوگ ایسے

معاملات میں بھی آپ کو

تکلیف دینے لگے جن میں

الگ بات کرنے کی ضرورت

يَدَيْ نَجُوكُمْ صَدَقَةٌ طَلِكَ خَيْرًا لَكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ لَكُمْ نَجُوكُمْ صَدَقَةٌ ذَلِكَ خَيْرًا لَكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ لَكُمْ نَجُوكُمْ صَدَقَةٌ ذَلِكَ خَيْرًا لَكُمْ
بَلِيلٌ اپنی سرگوشی سے صدقہ یہ تھا رے لیے	بَلِيلٌ اپنی سرگوشی سے صدقہ یہ تھا رے لیے	بَلِيلٌ اپنی سرگوشی سے صدقہ یہ تھا رے لیے
پہلے (سماں کیں کو) کچھ خیرات دے دیا کرو یہ تھا رے لیے بہت بہتر	پہلے (سماں کیں کو) کچھ خیرات دے دیا کرو یہ تھا رے لیے بہت بہتر	پہلے (سماں کیں کو) کچھ خیرات دے دیا کرو یہ تھا رے لیے بہت بہتر
وَأَطْهَرْ فَإِنْ لَمْ تَجْدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ	وَأَطْهَرْ فَإِنْ لَمْ تَجْدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ	وَأَطْهَرْ فَإِنْ لَمْ تَجْدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
اوہ بہت پاکیزہ پس اگر نہ تم پاؤ تو بے شک اللہ بخشش والا	اوہ بہت پاکیزہ پس اگر نہ تم پاؤ تو بے شک اللہ بخشش والا	اوہ بہت پاکیزہ پس اگر نہ تم پاؤ تو بے شک اللہ بخشش والا
سَاحِيمٌ ۖ أَشْفَقْتُمْ أَنْ تَقْدِمُوا مُوَابِينَ يَدَيِ	سَاحِيمٌ ۖ أَشْفَقْتُمْ أَنْ تَقْدِمُوا مُوَابِينَ يَدَيِ	سَاحِيمٌ ۖ أَشْفَقْتُمْ أَنْ تَقْدِمُوا مُوَابِينَ يَدَيِ
بَيْنَ يَدَيْ آن تَقْدِمُوا أَشْفَقْتُمْ رَحِيمٌ	بَيْنَ يَدَيْ آن تَقْدِمُوا أَشْفَقْتُمْ رَحِيمٌ	بَيْنَ يَدَيْ آن تَقْدِمُوا أَشْفَقْتُمْ رَحِيمٌ
بَلِيلٌ کیا کرم کرنے والا	بَلِيلٌ کیا کرم کرنے والا	بَلِيلٌ کیا کرم کرنے والا
مہربان ہے۔ کیا تم اس سے کچھ بخیر کے کام میں کوئی بات کہنے سے پہلے	مہربان ہے۔ کیا تم اس سے کچھ بخیر کے کام میں کوئی بات کہنے سے پہلے	مہربان ہے۔ کیا تم اس سے کچھ بخیر کے کام میں کوئی بات کہنے سے پہلے
نَجُوكُمْ صَدَقَتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ	نَجُوكُمْ صَدَقَتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ	نَجُوكُمْ صَدَقَتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ
وَتَابَ نَجُوكُمْ صَدَقَتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا	وَتَابَ نَجُوكُمْ صَدَقَتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا	وَتَابَ نَجُوكُمْ صَدَقَتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا
اپنی سرگوشی سے صدقات/ خیرات میں پھر جب تم نے کیا اور معاف کر دیا	اپنی سرگوشی سے صدقات/ خیرات میں پھر جب تم نے کیا اور معاف کر دیا	اپنی سرگوشی سے صدقات/ خیرات میں پھر جب تم نے کیا اور معاف کر دیا
خیرات دیا کرو ذرگئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے	خیرات دیا کرو ذرگئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے	خیرات دیا کرو ذرگئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے
اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقِمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ	اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقِمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ	اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقِمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ
وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ الصَّلَاةَ فَاقِمُوا عَلَيْكُمْ اللَّهُ	وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ الصَّلَاةَ فَاقِمُوا عَلَيْكُمْ اللَّهُ	وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ الصَّلَاةَ فَاقِمُوا عَلَيْكُمْ اللَّهُ
اوہ دوز کلوہ تم پر پس قائم کرو نماز اللہ نے	اوہ دوز کلوہ تم پر پس قائم کرو نماز اللہ نے	اوہ دوز کلوہ تم پر پس قائم کرو نماز اللہ نے
تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوہ دیتے رہو	تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوہ دیتے رہو	تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوہ دیتے رہو

اعمال: أَشْفَقْتُمْ: تم ذرگئے اشفاعی سے ماضی جمع حاضر مذکور۔

نہ ہوتی۔ اس طرح آپ کا بہت حرج ہوتا تھا اور منافقین کو شرارتیں اور افواہ پھیلانے کا موقع بھی مل جاتا تھا۔ منافقین جگ کی افواہ پھیلا دیتے تھے کہ فلاں قبیلہ حملہ آور ہونے والا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے پابندی عائد کر دی کہ جو رسول اللہ سے خلوت میں بات کرنا چاہے وہ پہلے صدقہ دے۔ جب یہ حکم آیا تو سب سے پہلے حضرت علیؓ نے اس پر عمل کیا۔ ایک دینار صدقہ کیا اور حضور پاکؐ سے خلوت میں مسئلہ پوچھ لیا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ قرآن کی یہ ایک ایسی آیت ہے جس پر میرے سوا کسی نے عمل نہیں کیا۔ اس حکم کے آتے ہی میں نے صدقہ پیش کیا اور آپؐ سے ایک مسئلہ پوچھ لیا۔ (ابن حجری)

آیت ۳۳: آیت ۳۳: یہ حکم اور پر کے حکم سے تھوڑی مدت بعد ہی نازل ہو گیا اور صدقے کا وجوب منسوخ کر دیا گیا۔ یہ حکم کتنی مدت رہا؟ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن سے بھی کم مدت رہا پھر منسوخ کر دیا گیا۔

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ طَوَّافُ اللَّهِ خَيْرًا بِمَا

وَأَطِيعُوا	اللَّهُ	وَرَسُولُهُ	وَاللَّهُ خَيْرٌ
بِمَا	بِاللَّهِ	بِرَسُولِهِ	بِاللهِ خَيْرٌ

او رطاعت کرو	اللَّهُ	اور اس کے رسول کی	اور اللَّهُ خَيْرٌ
اس سے جو			

اور خدا اور اس کے پیغمبر کی فرمائیداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ کرتے ہو خدا

تَعْمَلُونَ هَذَا لَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

تَعْمَلُونَ	أَنَّمُ	تَرَ	إِلَى الَّذِينَ	تَوَلَّوْا	فَزَمَّا
تم عمل کرتے ہو	کیا نہیں	تو نے دیکھا	طرف ان لوگوں کی جو دوستی کرتے ہیں	ایسے لوگوں سے	

اُس سے خبردار ہے۔	بھلام نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جائیں سے دوستی کرتے ہیں				
-------------------	---	--	--	--	--

غِضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ

غِضَبَ اللَّهِ	عَلَيْهِمْ	مَا	هُمْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا مِنْهُمْ
غضب ہو اللہ کا	جن پر	نہیں	وہ	تمیں سے	اور نہ ان میں سے

جن پر خدا کا غضب ہوا؟ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں					
--	--	--	--	--	--

وَيَحْلِقُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ⑯

وَيَحْلِقُونَ	عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُونَ
اور قسمیں کھاتے ہیں	جھوٹ پر	اور	وہ	جانتے ہیں

اور جان بوجھ کر جھوٹی بالوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔				
---	--	--	--	--

أَعَدَ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا طَائِلًا سَاءَ

أَعَدَ اللَّهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيدًا	إِنَّهُمْ سَاءُ
تیار کیا اللہ نے	ان کے لیے	عذاب	سخت	بے شک وہ برائے

خدا نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر کھا ہے۔	یہ جو کچھ کرتے ہیں			
---	--------------------	--	--	--

آیت ۱۳ تا ۱۶: دوست

ہنانے والوں سے مراد مدینہ

کے منافقین ہیں جو یہود سے

دوستی کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ

نے کفار سے دوستی کرنے

سے منع کیا ہے اور اس پر بخت

عذاب کی وکی دی ہے۔

منافقین جھوٹی قسمیں کھا کھا

کر لیقین دلاتے رہتے تھے

کہ ہم اللہ پر اور رسول اللہ

پر ایمان لائے ہیں اور

اسلام کے وفادار ہیں۔ اور وہ

جانتے تھے کہ وہ جھوٹ بول

رہے ہیں۔ ایک طرف وہ

قسمیں کھا کھا کر مسلمانوں کو

اپنی وفاداری کا لیقین دلاتے

رہتے تھے اور دوسرا طرف وہ

لوگوں میں اسلام اور

مسلمانوں کے خلاف

شبہات پیڑا کرتے تھا کہ

لوگ اسلام قبول نہ کریں اور

اسلام سے دور رہیں۔

**مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ تَخْذُوا أَيْمَنَهُمْ جُنَاحَةً**

كَانُوا يَعْمَلُونَ	أَيْمَنَهُمْ	إِنْ تَخْذُوا	جُنَاحَةً	مَا
وَهُنَّ كُرْتَةٌ بَيْنَ	بَنَالِيَّا نَهْبُوكُو	أَيْقُومُوكُو	ڈُھَال	جُو
لِيَقِنَّا بِرَاہِیْ- نَهْبُوكُو نَهْبُوكُو کُوڈُھَالِ بَنَالِيَّا				

**فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ**

فَصَدُّوا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُهِينٌ
ذِيلِ كُرْتَةٍ وَالا	سُوانِ كِيلَيْ	عَذَابٌ	ذِيلِ رَاهِ	پُسِ روکا نَهْبُوكُو
اور (لوگوں کو) خدا کرتے سے روک دیا ہے سُوان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔				

**لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أُولُو الْهُمَّةُ مِنَ**

لَنْ	تُغْنِي	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	أُولُو الْهُمَّةُ	مِنْ
ہرگز نہیں	کام آئیں گے	ان کے	مال ان کے	اورہے	ان کی اولاد سے
خدا کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد					

**اللَّهُ شَيْءًا أُولَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا**

اللَّهُ	شَيْءًا	أَصْحَبُ النَّارِ	أُولَئِكَ	مُهُومُ	فِيهَا
اللَّهُ	کچھ بھی	بھی لوگ	آگ کے رہنے والے	وہ	اس میں
ہی (کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں، اس میں					

**خَلِدُونَ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فِي حَلْقِهِنَّ**

خَلِدُونَ	يَوْمَ	يَعْنِيهِمُ اللَّهُ	جَمِيعًا	فِي حَلْقِهِنَّ	مِنْ
ہمیشہ رہیں گے	بس کو	پس قسمیں کھائیں گے	اٹھائے گا ان کو اللَّهُ	بس دن	جس دن
ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ جس دن خدا ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں					

اسماء: جُنَاحَةً: ڈُھَال، پُرَاء، زُبُرَادَه، جُنَنَّ جمع۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
آیت ۱۸: آخرت میں  
جب اللہ تعالیٰ ان کو دوپارہ  
زندہ کر کے اپنے سامنے  
حاضر کرے گا تو اللہ جل شکر  
کے سامنے بھی قسمیں  
کھائیں گے کہ ہم شکر نہیں  
کہوتے تھے۔ جھوٹ اور  
فریب ان کی عادت بن چکی  
ہے۔ یہ عادت مرنے کے  
بعد بھی نہیں چھوٹے گی۔

## لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسِبُونَ أَنْهُمْ عَلَىٰ

لَهُ	كَمَا	يَحْلِفُونَ	لَكُمْ	وَيَحْسِبُونَ	أَنْهُمْ عَلَىٰ
اس کیلئے	جس طرح	قسمیں کھاتے ہیں تمہارے لیے اور مگان کریں گے کوہ	کوہ	کوہ	کوہ
کھاتے ہیں (ای طرح) خدا کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے					
شَيْءٍ طَعَالًا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ	إِسْتَحْوَذَ	إِسْتَحْوَذَ	إِنَّهُمْ	إِنَّهُمْ	إِنَّهُمْ
کچھ ہے (کسی نیزاد پر ہیں)	ویکھو	بے شک وہ	وہی جھوٹے ہیں	غالب آگیا	غالب آگیا
لکھ ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور بر غلط) ہیں۔ شیطان نے ان کو					

## عَلَيْهِمُ الشَّيْطَنُ فَإِنْسَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ طَعْلَبُكَ

عَلَيْهِمُ	الشَّيْطَنُ	فَإِنْسَهُمْ	ذِكْرَ	اللَّهِ	أُولَئِكَ
ان پر	شیطان	پھر اس نے بھلا دیا ان کو	ذکر	اللہ کا	بھی لوگ
قايو میں کر لیا ہے اور خدا کی یاد ان کو بھلا دی ہے یہ (جماعت)					

## حِزْبُ الشَّيْطَنِ طَعَالًا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَنِ

حِزْبُ	الشَّيْطَنِ	إِنَّ	الآ	حِزْبَ	الشَّيْطَنِ
جماعت ہیں	شیطان کی	س رکھو	بے شک	جماعت اشکر	شیطان
شیطان کا اشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا اشکر					

## هُمُ الْخَسِرُونَ

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِثُونَ

مُمْ	الْخَسِرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	يُحَادِثُونَ	هُمُ الْخَسِرُونَ
وہ	خسارہ پانے والے	بے شک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں	

نقسان انھانے والا ہے۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی

تھیں: اس نے قابو میں کر لیا، اسْتَحْوَذَ (غلبہ پانا) سے ماضی واحد غائب مذکور۔

تھیں: (انسی، ہم) اس نے ان کو بھلا دیا، انسی، انساء سے ماضی واحد غائب مذکر ہم ضمیر عصل (جمع غائب مذکور)۔

اللَّهُ وَرَسُولُهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذْلِينَ ②٠

الله	وَرَسُولُهُ	أُولَئِكَ	فِي الْأَذْلِينَ	الله
الله	او راس کے رسول کی	وہی	ذلیل لوگ ہیں	او راس کے رسول کی

مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِيلَنَّ أَنَا وَرَسُولِي طَإِنَّ اللَّهَ

كَتَبَ اللَّهُ	لَا غَلِيلَنَّ	أَنَا	وَرَسُولِي	إِنَّ اللَّهَ
فیصلہ کیا اللہ نے	ضرور غالب رہوں گا	میں	اور میرے رسول	بے شک اللہ

خدا کا حکم تاطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بے شک خدا

قَوِيٰ عَزِيزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ يَا اللَّهُ

قَوِيٰ	عَزِيزٌ	لَا تَجِدُ	قَوْمًا	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
طااقت ور	غالب	نتوپائے گا	ان لوگوں کو	جو ایمان لاتے ہیں	اللَّهُ

زور اور (اور) زبردست ہے۔ جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر

وَالْيَوْمُ الْآخِرِ يُوَادُونَ مَنْ حَادَ اللَّهَ

وَالْيَوْمُ	الْآخِرِ	يُوَادُونَ	مَنْ	حَادَ	اللَّهَ
اور روز	آخرت پر	دوستی کرتے ہوئے	ان سے جنہوں نے	مخالفت کی	اللَّهُ

ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے

يَوْمَ الْحِسْبَرِ وَلَوْ كَانُوا أَبْرَارِ

وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا أَبْرَارِ

وَرَسُولَهُ	وَلَوْ	كَانُوا	أَبْرَارِ هُمْ	أَوْ	أَبْنَاءَ هُمْ
اور اس کے رسول کی	خواہ اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے

ندیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے

آیت ۲۱: اس سے مراد  
سیاسی غلبہ ہی نہیں ہے اخلاقی  
غلبہ بھی ہے۔ سیاسی غلبہ بھی  
حاصل ہو اخلاقی برتری  
ثابت ہو کر رہی ہے اور ہوتی  
رہے گی۔ انسانیت کی بھلائی  
رسول کی پیش کی ہوتی  
تعلیمات میں ہے۔ جو لوگ  
رسول کی تعلیم سے من مؤثر تے  
ہیں وہ ذلیل و خوار ہوتے  
ہیں۔ ان کی دنیا بھی خراب  
ہو جاتی ہے۔ جو رسول کی تعلیم  
پڑھ کرتے ہیں ان کی زندگی  
پر سکون اور پر امن ہوتی ہے۔

أَفْعَالٌ: أَغْلِبَنَّ: (لَا غَلِيلَنَّ) میں ضرور غالب ہوں گا (ضرب) غلبَةَ سے مضارع بانوں تاکید شتمیل واحد

متكلّم۔ يُوَادُونَ: دوستی کرتے ہوئے (کہ) وہ دوستی رکھتے ہوں وہ باہم دوستی کرتے ہیں، ایک دوسرے کو  
چاہتے ہیں، (معاملہ) مُحَوَّدَةَ سے مضارع جمع غائب نہ کر۔ حَادَ: وہ مخالف ہوا، اس نے مقابلہ کیا، (معاملہ)  
مُحَاجَدَةَ سے ماضی واحد غائب نہ کر۔

اسماء: الْأَذْلِينَ: سب سے بقدر لوگ ذلیل لوگ ذلّة سے اُم تفضیل (جمع نہ کر)، اَذْلُ واحد۔

أَوْ إِخْوَنَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ

أَوْ	إِخْوَنَهُمْ	أَوْ	عَشِيرَتَهُمْ	أَوْ	أُولَئِكَ
يَا	انَّكُمْ	يَا	انَّكُمْ	يَا	اَنَّكُمْ

یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ لوگ ہیں جن کے

آیت: ۳۲: اللہ تعالیٰ نے  
مسلمانوں کی کفار سے دوستی  
خت ناپسند کی ہے۔ ایسا  
نامکن ہے کہ اللہ اور رسول پر  
ایمان رکھنے والے دین حق  
سے محبت کرنے والے دین  
کے دشمنوں سے محبت کریں۔  
کفار سے دلی دوستی کرنا  
ناجائز ہے۔ ایک دل میں دو  
محبیتیں جمع نہیں ہو سکتیں کہ  
دین حق سے بھی محبت ہو اور  
دین کے دشمنوں سے بھی دلی  
دوستی ہو۔ ایسا شخص دین کے  
لیے مغلظ نہیں ہے وہ یقیناً  
منافق ہے۔

فِيْ قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانُ وَ آيَدَهُمْ بِرَحْمَةٍ

فِيْ قُلُوبِهِمُ	وَ آيَدَهُمْ	الْإِيمَانُ	بِرَحْمَةٍ
ان کے دلوں میں	اور مدد کی ان کی	ایمان	فیض غلبی کے ساتھ دلوں میں خدا نے ایمان (پھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض شی میں سے ان کی مدد

مِنْهُ وَ يَدِ خَلْهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِيْ مِنْ

مِنْهُ	وَ يَدِ خَلْهُمْ	جَنَّتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ
اپنے سے	اور داخل کرے گا ان کو	ہشتاؤں / باغوں میں	بہتی ہیں	سے

کی ہے۔ اور وہ ان کو ہشتاؤں میں جن کے تلے نہیں بہرہ

تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا طَرَاضِيَ

تَحْتَهَا	الْأَنْهَرُ	خَلِدِينَ	فِيهَا	رَضِيَ
ان کے پیچے	نہریں	بیشتر ہیں گے	ان میں	راضی ہوا

رہی ہیں داخل کرے گا، یہیں ان میں رہیں گے۔ خدا ان سے

اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ

اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَ رَضُوا	عَنْهُ	أُولَئِكَ
اللہ	انہم	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	ان سے

خوش اور وہ خدا سے خوش۔ یہی گروہ

انحال: ایّد: اس نے مدد کی تائید میں ماضی واحد غائب مذکور۔

اماء: عَشِيرَتَهُمْ: ان کا گھرانہ ان کا کہہ، ان کی برادری عَشِيرَة مضاف، هُمْ (ضمیر جمع غائب مذکور)

حلفاء الیہ۔

## حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ

مُمْ	اللَّهُ	حِزْبَ	إِنَّ	أَلَا	حِزْبُ اللَّهِ
وَهِيَ	اللَّهُكَ	لَكَرْ	بِئْكَ	سِنْ رَكْو	لَكَرْ بِيَ اللَّهُكَ

لَكَرْ بِيَ اللَّهُكَ (اور) سِنْ رَكْو كَهْدَاهِي كَا لَكَرْ خَدا کا لَكَرْ ہے۔

## الْمُفْلِحُونَ ۝

### الْمُفْلِحُونَ

کامیاب ہونے والے ہیں  
مراد حاصل کرنے والا ہے۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا ہم بان نہیں ترم و الہ ہے۔

## سَبَّحَ اللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

سَبَّحَ	لِلَّهِ	مَا	فِي	السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ
پاکی بیان کرتا ہے	اللَّهُکَ	جو	میں	آسمانوں	اور	جو	میں	زمین

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں۔

## وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ

أَخْرَجَ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	هُوَ الَّذِي	وَهُوَ	أَخْرَجَ
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے	وہ	غالب	حکمت والا ہے	وہی تو ہے جس نے	کالا	

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے کالا

آیت ۲: یہ بودی قیلے  
بنی نصیر نے مدینہ کی اسلامی  
ریاست سے یہ معاملہ کر کھا  
تھا کہ وہ ایک دوسرے کے  
حقوق پر دست درازی نہیں  
کریں گے۔ اس معاملہ  
کی وجہ خلاف ورزی کرتے  
رہتے تھے۔ سب سے بڑی  
خلاف ورزی یہ کی کہ حضرت  
محمد رسول اللہ ﷺ کو قتل  
کرنے کی سازش کی جو میں  
وقت پر کھل گئی۔ اس پر نبی  
کریمؐ نے ان کو اپنی میم دے  
دیا کہ وہ دن کے اندر اندر  
بستی خالی کرو ورنہ تمہاری  
گروں مار دی جائے گی۔  
منافقین کی شہ پر انہوں نے  
یہ جواب دیا کہ ہم بستی خالی  
نہیں کریں گے جو کرتا ہے